نوائے اُردو - 1

اُردو کی درسی کتاب

جماعت نہم

FREE

URDU READER - IX CLASS

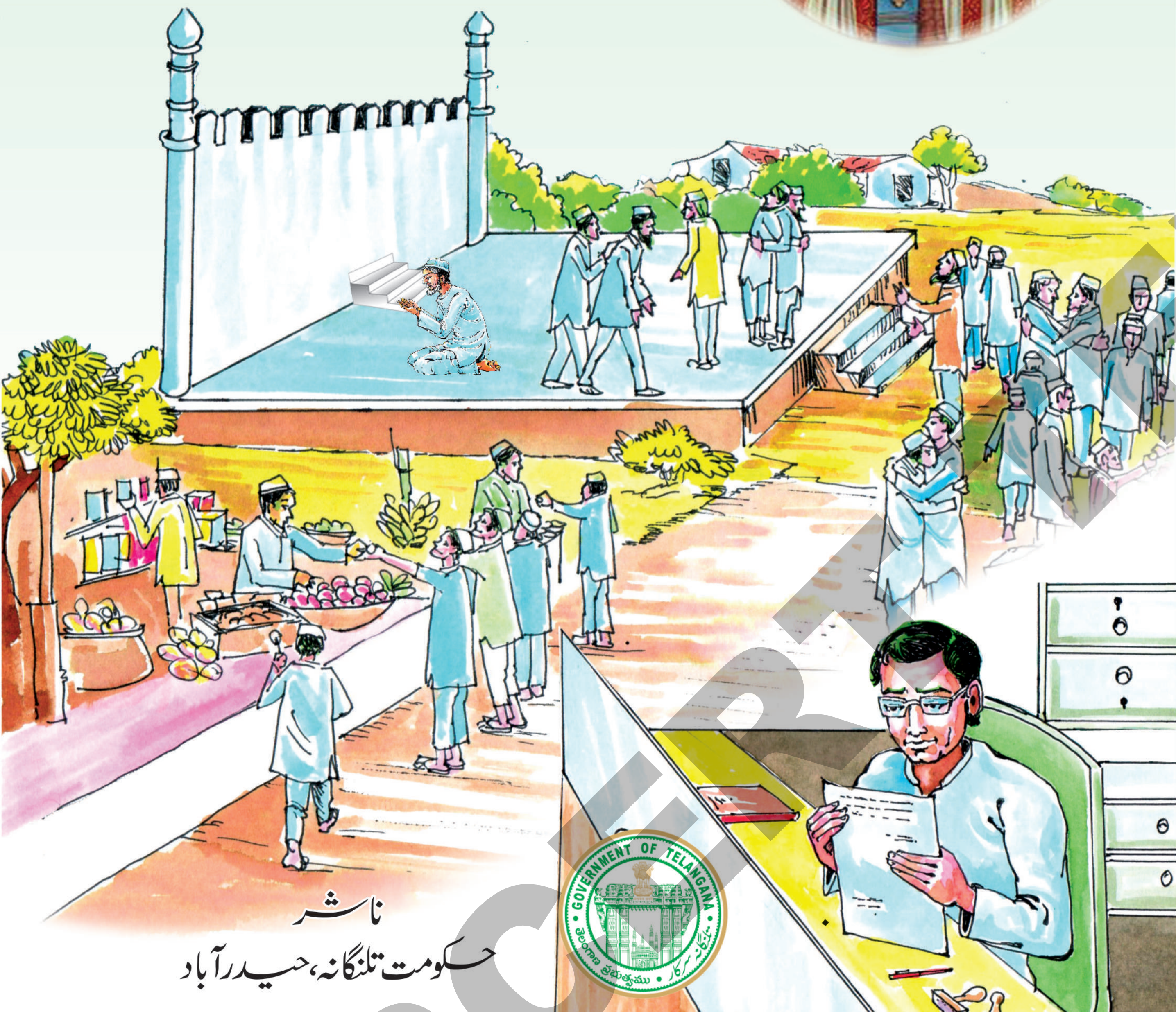

ناشر
حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

نوائے اُردو - 1 جماعت نہم

URDU READER - IX CLASS

حکومت تلنگانہ
محکمہ ترقی نسواں و بہبود اطفال - چائلڈ لائین فاؤنڈیشن

CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY
24 گھنٹے قومی ہلپ لائین

- خطروں اور مشکلوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے
- جب اسکول یا اسکول سے باہر بدسلوکی ہو
- جب افراد خاندان یا رشتہ دار بدتمیزی سے پیش آئیں
- جب بچوں کو اسکول سے روک کر کام پر لگایا جائے

مفت خدمات کے لیے (دس.......نو.......آٹھ) 1098 پر ڈائیل کریں

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

SCERT TELANGANA

اُردو دنیا کی چند مایہ ناز ہستیاں

امیر خسرو
1253-1325

محمد قلی قطب شاہ
1565-1611

ولی دکنی
1667-1707

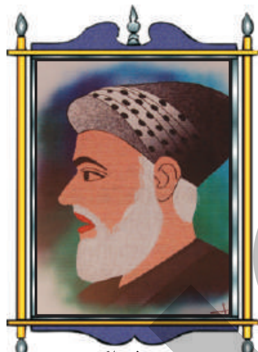
محمد رفیع سوؔدا
1713-1781

میر تقی میرؔ
1723-1810

نظیر اکبرآبادی
1735-1830

انشاؔء
1756/58-1817

شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ
1788-1854

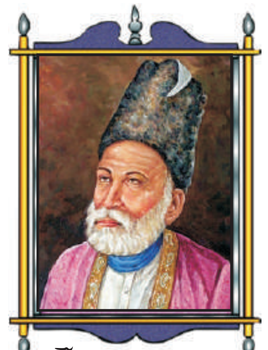
مرزا اسداللہ خان غالبؔ
1797-1869

مومن خان مومنؔ
1800-1851

میر انیسؔ
1803-1874

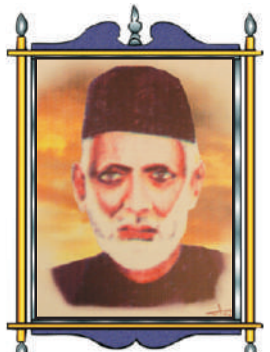
مرزا سلامت علی دبیرؔ
1803-1875

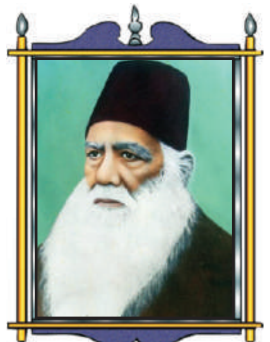
سر سید احمد خان
1817-1898

داغ دہلویؔ
1831-1905

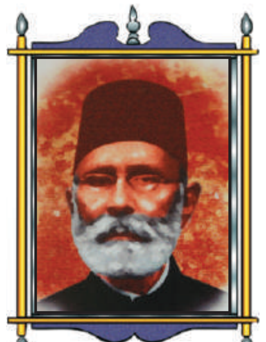
خواجہ الطاف حسین حاؔلی
1837-1914

اکبر الہ آبادی
1846-1921

اُردو دنیا کی چند مایہ ناز ہستیاں

مولانا شبلی
1857-1914

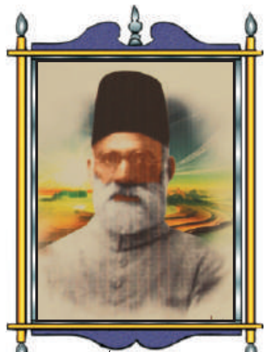
مولوی عبدالحق
1872-1961

سر علامہ اقبال
1877-1938

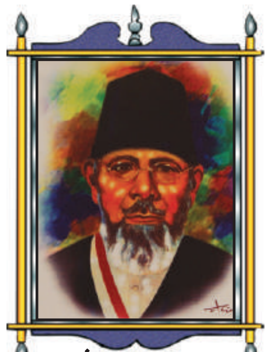
حسرت موہانی
1875-1951

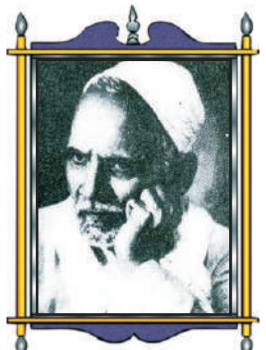
امجدؔ حیدرآبادی
1878-1961

محمد علی جوہر
1878-1931

فانی بدایونی
1879-1941

مولانا ابوالکلام آزاؔد
1888-1958

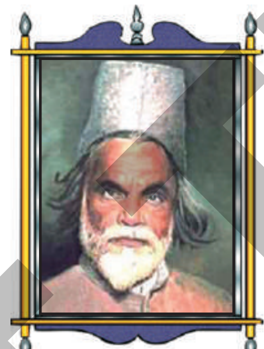
جگر مرادآبادی
1890-1960

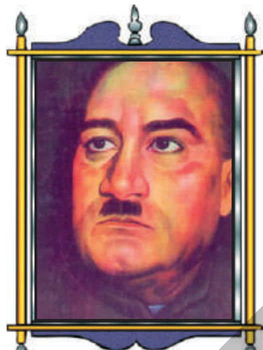
جوشؔ ملیح آبادی
1894-1982

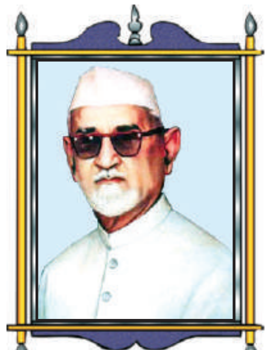
ڈاکٹر ذاکر حسین
1897-1969

فراق گورکھ پوری
1896-1982

پطرس بخاری
1898-1958

شوکت تھانوی
1904-1963

فیض احمد فیضؔ
1911-1984

سکندر علی وجد
1914-1983

SCERT TELANGANA

نوائے اُردو۔ 1

اُردو کی درسی کتاب

جماعت نہم

Urdu Reader - IX Class

ایڈیٹرس

ڈاکٹر محمد علی اثرؔ
موظف پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر سید مسعود حسن جعفری
موظف اسوسی ایٹ پروفیسر کاکتیہ یونیورسٹی، ورنگل

جناب ڈاکٹر حبیب نثار
اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اُردو، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد

جناب سلیم اقبال
پرنسپل ڈی۔ایڈ، المدینہ کالج آف ایجوکیشن، محبوب نگر

جناب سید جلیل الدین
صدر مدرس گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول میسرم بارکس، حیدرآباد

جناب محمد امیر حمزہ
صدر مدرس گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول، کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد

ماہرین مضمون

پروفیسر نجمہ رحمانی
دہلی یونیورسٹی، دہلی

سورنا ونا یک
کوآرڈینیٹر، ایس سی ای آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد

کوآرڈینیٹر

محمد افتخار الدین شادؔ
کوآرڈنیٹر، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت تلنگانہ، حیدرآباد

کمیٹی برائے فروغ و اشاعت درسی کتاب

اے۔ ستیہ نارائن ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

ڈاکٹر این۔ اوپیندر ریڈی
پروفیسر شعبہ نصاب و درسی کتب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

شری۔ پی۔ سدھاکر
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
تلنگانہ، حیدرآباد

ناشر حکومت تلنگانہ

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر و تحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

"سارے جہاں میں دھوم اُردو زباں کی ہے"

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2020-21

© Government of Telangana, Hyderabad.

First Published 2013

New Impressions 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

This Book has been printed on 70 G.S.M. Maplitho, Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

Printed in India
at **Telangana State Govt. Text Book Press**,
Mint Compound, Hyderabad,
Telangana State.

SCERT TELANGANA

پیش لفظ

زبان کوغوروفکر کاوسیلہ شمار کرتے ہوئے ''ضیائے اُردو'' کے عنوان سے ایلمنٹری سطح کی درسی کتابوں کی تیاری کا آغاز حکومت تلنگانہ نے سال 2011-12 میں کیا۔

پڑھنا، لکھنا جیسی بنیادی استعداد کے حامل طلبا ایلمنٹری سطح میں داخل ہوکر زبان اوراس کی مختلف اصناف کے بارے میں جماعت ششم، ہفتم اورہشتم میں سیکھ کر جماعت نہم میں داخل ہوتے ہیں۔ ان طلبا میں لسانی استعداد، تخلیقی صلاحیت، اعلیٰ رجحانات، شخصیت سازی، ادبی ذوق، سماجی شعور، انسانی اقدار وغیرہ کے فروغ کی خاطر ''نوائے اُردو— 1'' کوترتیب دیا گیا۔ اس کے لئے قدیم اور جدید ادب کے مصنفین اورشعرا کے مضامین اوراُن کی نظموں کواسباق کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

RTE-2009 کے مطابق بچوں میں حصول طلب لسانی استعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر سبق کے آخر میں کئی ایک مشقین شامل کی گئی ہیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ مشقین بچوں میں غوروفکر کی صلاحیتوں کوفروغ دینے کے علاوہ تجزیہ کرنے اور ہمہ رخی تفہیم کی صلاحیتوں کوفروغ دینے، عہد حاضر کے سماجی اُمور کوسمجھ کر عمل کرنے کی مہارت اور خصوصی رجحانات کی تشکیل میں معاون ومددگار ثابت ہوسکیں گی۔

زبان کی گہرائی اوروسعت کو سمجھنے کے لئے قواعد کے اُصولوں کوآسان وعام فہم انداز میں لکھا گیا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں فرہنگ بھی شامل کی گئی ہے۔ تاکہ طلبا میں لغت سے استفادہ کرنے کی صلاحیت پروان چڑھے۔

ہر سبق کواس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ کمرہ جماعت میں معلم مدارج کی مناسبت سے تدریس کے عمل کومکمل کرسکے۔ ہر سبق کے آغاز سے قبل طلبا میں دلچسپی اور رغبت پیدا کرنے کے لئے مختصر نظمیں، اشعار، مضامین، واقعات، کہانیاں، وغیرہ کوشامل کیا گیا تاکہ طلبا کوغوروفکر کرنے اور بحث کرنے کاموقع فراہم ہو۔ اس کے علاوہ اصناف کا تعارف شعرا اور مصنفین کا تعارف چندزائد معلومات بھی شامل کی گئی ہیں۔

اساتذہ کمرہ جماعت میں زبان کے بہتروموثر استعمال کے لئے ماحول فراہم کرنے کی کوشش کریں۔ بچوں کواظہار مافی الضمیر کی آزادی اورسوال کرنے کاموقع فراہم کریں۔ سبق کے متن کوجوں کا توں سمجھانے کے بجائے اس کے مفہوم، خصوصی نکات، اقدار اورشاعریا مصنف کے نقطہ نظر کوسمجھنے کے لئے کمرہ جماعت میں مباحث کا اہتمام کریں۔ گروہی مشاغل کے ذریعہ تدریسی واکتسابی عمل کوانجام دیں۔ اسباق کے موضوعات سے مناسبت رکھنے والے قدیم واقعات، تاریخ ادب' شعراو مصنفین کے حالات زندگی وغیرہ کے مطالعے کا ماحول فراہم کریں۔ مزید یہ کہ اساتذہ اسکول لائبریری کو مستحکم بناتے ہوئے اس سے استفادے کا طلبا کوموقع فراہم کریں۔

ہم اس کتاب کی ترتیب میں حصہ لینے والے اساتذہ، ماہرین مضمون، کوآرڈینیٹر مجلس ادارت کے ارکان، مضورین اور لے آوٹ ڈیزائنر کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خصوصی طور پر ہم دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر رما کانت اگنی ہوتری کے بھی ممنون ومشکور ہیں جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب کے دوران اپنے زرین مشوروں سے رہنمائی فرمائی۔ ہم اس بات کی اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتاب طلبا میں لسانی شعور کے ساتھ ساتھ ادبی ذوق اورمطالعے کے شوق کوفروغ دیتے ہوئے اُردو زبان کی عظمت کوسمجھنے میں معاون ومددگار ثابت ہوگی۔

تاریخ: 16-10-2012
مقام: حیدرآباد

اے ستیہ نارائنا ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
تلنگانہ، حیدرآباد۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2020-21

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے

ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

– علامہ اقبال

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

– علامہ اقبال

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2020-21

قومی ترانہ

— رابندر ناتھ ٹیگور

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، دراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تو اشبھ نامے جاگے، تو اشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

— پئی ڈیمرّی وینکٹا سبا راؤ

عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی، بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی عزت کروں گا/ کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2020-21

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اس درسی کتاب کے بہتر استعمال کے لئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ پیش لفظ، درسی کتاب کے ذریعہ حصول طلب استعداد اور فہرستِ مضامین کو ضرور پڑھیں۔
- مادری زبان / زبان اول اردو کی تدریس کے لئے ایک ہفتہ میں چھ پیریڈ کے حساب سے سال بھر میں جملہ 220 ایام کار (پیریڈس) مختص کئے جاتے ہیں۔
- 180 ایام کار کو مدنظر رکھتے ہوئے درسی کتاب اور سرسری مطالعہ کی ترتیب / تشکیل عمل میں لائی گئی ہے۔
- درسی کتاب میں موجود ہر سبق کی تدریس اوسطاً (10 تا 12) دس تا بارہ تدریسی گھنٹوں میں کی جاسکتی ہے۔
- باقی پیریڈس سرسری مطالعہ کے ابواب پر مباحثہ کے لیے استعمال کیے جائیں
- سرسری مطالعہ کے اسباق کا مقصد صرف زائد مطالعہ ہے۔ انہیں بچوں سے ضرور پڑھوائیں۔ اس سے متعلق بچوں سے گفتگو ضرور کروائیں۔ حسب ضرورت یک بابی ڈرامے جیسے تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے والے مشاغل کروائے جائیں۔ اسباق میں موضوعات سے متعلق بچے اپنی زبان میں لکھنا، انہیں سمجھ کر ردعمل ظاہر کرنا، اظہار خیال کرنا جیسے امور کی ہمت افزائی کی جانی چاہیے۔
- اس درسی کتاب میں جملہ (14) اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔ ان میں نظم و نثر کے اسباق شامل ہیں۔ اسی تسلسل میں ان کی تدریس کی جائے اور ان کی تکمیل کی جائے۔
- اس کتاب کے اسباق ماحولیات، تہذیب و تمدن، حب الوطنی، خاندانی اقدار، اخلاقی اقدار، لسانی و سماجی بیداری، قومی یکجہتی جیسے موضوعات پر مبنی ہیں۔
- ریاست کے تمام علاقوں کو مدنظر رکھ کر شعرا اور ادیبوں کے اسباق کو منتخب کیا گیا ہے۔
- سبق پڑھانے کا مطلب محرکہ سے "منصوبہ کام" تک تمام مشغلوں کی تکمیل کرنا ہے۔ اس کو ہر معلم اپنے ذہن میں رکھنا چاہیے۔
- سبق کی تدریس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ سبق کا خلاصہ بچوں کو سمجھا دیا جائے بلکہ متعینہ استعداد کو بچوں میں فروغ دینا چاہیے۔
- کسی ایک سبق کی تدریس کے لئے مختص کردہ جملہ پیریڈس میں سے صرف چار پیریڈس میں سبق کی تدریس کی جائے۔ ماباقی پیریڈس میں مشاغل تکمیل کروائے جائیں۔
- سبق کی تدریس کرتے وقت چار مراحل کو ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

(الف) محرکہ :- اس مقصد کے لئے مختلف واقعات، کہانیاں، گیت وغیرہ موجود ہیں۔

(i) گفتگو کے ذریعہ طلبہ میں محرکہ پیدا کیا جائے۔ طلبا کی تخلیقی صلاحیت کی شناخت کی جائے۔

(ii) گفتگو/سوالات کے ذریعہ سبق کے عنوان کا اعلان کیا جائے۔

(iii) سبق میں موجود تصورات کو تصویروں کے ذریعہ طلبا میں اجاگر کیا جائے۔

(ب) آ گہی جدول پڑھنے کا مشغلہ :- طلبہ کے لئے ہدایات، کے مطابق طلبہ کے ذریعہ آ گہی کے جدول کی تکمیل کروائی جائے۔ اس کے لئے انفرادی مطالعہ اور خاموش خوانی ضرور کروائیں۔ گروہی مشاغل بھی کروائیں۔

(ج) سبق پر گفتگو - آ گہی :- سبق سے متعلق طلبہ میں آ گہی پیدا کرنے کے لیے بحث و مباحثہ کا انعقاد کیا جائے۔

(د) مشاغل کا انعقاد : "یہ کیجیے" عنوان سے ان مشاغل کا آغاز ہوتا ہے۔ ہر طالب علم پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے اس کا انعقاد کریں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2020-21

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ طالب علم سبق کے مختلف موضوعات اور حالات کے بارے میں ردعمل ظاہر کر سکے اور ان کا تجزیہ کر سکے اس کے لیے مناسب وآزادانہ ماحول کمرہ جماعت میں فراہم کیا جائے۔
- سننا - گفتگو کرنا کے عمل کو کل جماعتی مشغلے کے طور پر منعقد کریں۔
- پڑھنا۔ سمجھ کر پڑھنا ، ازخود لکھنا سے متعلق مشقوں کو گروہی طور پر یا انفرادی طور پر کروائیں۔
- تخلیقی صلاحیت، توصیف اور منصوبہ کام کے تحت دئے گئے مشاغل کے انعقاد سے قبل بچوں کو واضح ہدایات دی جائیں، واقف کروایا جائے۔ اس کے بعد بچوں کو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے گروہی طور پر ان مشاغل کو انجام دیا جائے۔ کمرہ جماعت میں اس کا مظاہرہ کیا جائے۔ حسب ضرورت مشورے اور ہدایات دیے جائیں۔ انہیں طلبہ کی کاپیوں میں لکھوائیں۔
- زبان شناسی کی مشقوں کے لئے مزید مثالیں دیتے ہوئے بچوں کو سمجھایا جایے۔
- اسباق کے مطابق حسب موقع انسانی اقدار، ماحولیات، آرٹ، فنون، کام کا تجربہ اور حیاتی تنوع وغیرہ موضوعات پر بچوں سے گفتگو کروائی جائے۔
- طلبہ میں اُردو ادب سے متعلق دلچسپی اور لطف اندوزی پیدا کرنے کے لئے مدرسہ کی لائبریری میں موجود قدیم اور جدید اردو ادب سے متعلق کتابوں سے طلبہ کو روشناس کروائیں۔
- بچوں کے سطح کا اندازہ لگانے کے لئے صرف تحریری امتحانات پر ہی اکتفا نہیں کیا جاسکتا۔ بحث ومباحثہ، گروہی کام، منصوبہ کام، مظاہرے، طلبہ کے نوٹ بکس وغیرہ کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ زبان کو روزمرہ زندگی کے مختلف موقعوں میں استعمال کے قابل بنانے کی تربیت دی جائے (مثلاً ، میٹنگ کا انعقاد، خطاب کرنا، بحث ومباحثہ میں حصہ لینا، خطوط لکھنا، نامعلوم یا جدید شائع شدہ مواد کو پڑھ کر آگہی حاصل کرنا، کسی موضوع کو تجزیاتی طور پر وضاحت کرنا، تنقید کرنا وغیرہ)۔

اس جماعت کی سطح کے مطابق بچوں میں حصول طلب استعداد کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

I سمجھنا۔ اظہار خیال کرنا

i سننے۔ بولنے کے ذریعہ ردعمل کا اظہار

ii پڑھ کر سمجھنا اور بامعنی انداز میں ردعمل ظاہر کرنا

II اظہار مافی الضمیر۔ تخلیقی صلاحیت کا اظہار

i ازخود لکھنا کے تحت مختصر جوابی اور طویل جوابی سوالات دیئے گئے ہیں

ii تخلیقی صلاحیت کو اُبھارنے والے سوالات دیئے گئے ہیں

iii ’’توصیف‘‘۔ اس میں بچوں کے اظہار خیال کے طریقے کی بنیاد پر ان کے طرز عمل کا اندازہ لگانے کے سوالات ہیں

III زبان شناسی

اس میں دو حصے ہیں (i) لفظوں کا استعمال۔ اس کے تحت مترادفات، محاورے لفظیات سے متعلق سوالات ہیں (ii) واحد جمع تذکیر وتانیث، تشبیہ واستعارہ، جنس کی قسمیں، وغیرہ بطور قواعد شامل کی گئی ہیں۔

- منصوبہ کام کو استعداد میں شمار نہ کریں، یہ کئی سرگرمیوں کا مجموعہ ہے اس کو خصوصی طور پر (بکس میں) دیا گیا ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2020-21

مرتبین

محمد افتخار الدین شاذؔ، کوآرڈنیٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت تلنگانہ حیدرآباد

جناب سید اصغر، ہیڈماسٹر
گورنمنٹ ہائی اسکول شیوانگر، ورنگل

جناب تقی حیدر کاشانی، لیکچرر
گورنمنٹ ڈائیٹ وقارآباد، رنگاریڈی

جناب فضل احمد اشرفی، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول، کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد

ڈاکٹر محمد عبدالقدیر، اسکول اسسٹنٹ
ضلع پریشد سکنڈری اسکول، اُردو میڈیم، بوتھ، عادل آباد

جناب محمد تاج الدین احمد، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو)، حیدرآباد

جناب یٰسین شریف، اسکول اسسٹنٹ
ضلع پریشد سکنڈری اسکول، سلاخ پور، ورنگل

جناب محمد عبدالمعز، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول سواران' کریم نگر

جناب محمد مقبول حسین، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول بی ٹی نگر، بودھن، نظام آباد

جناب محمد حمید خان، معلم اُردو
گورنمنٹ ہائی اسکول سٹی لاڈ بازار، حیدرآباد

محترمہ سیدہ شہلا، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول دھول پیٹ، حیدرآباد

جناب عبدالحفیظ رحمانی، معلم اُردو
گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول مشیرآباد، حیدرآباد

مصور

جناب سید حشمت اللہ، ڈرائینگ ماسٹر
گورنمنٹ ہائی اسکول' قاضی پیٹھ جاگیر' ضلع ورنگل

سری کے۔ بابو، ہیڈماسٹر
ضلع پریشد ہائی اسکول دِچّی پلی، ضلع نظام آباد

سری بی۔ وی۔ آر۔ چاری
نرمل، ضلع عادل آباد

کے۔ سریندر، موظف ٹیچر
ڈائٹ ضلع ورنگل۔

ڈی۔ ٹی۔ پی۔ اینڈ لے آؤٹ ڈیزائننگ

جناب محمد ایوب احمد، ایس۔اے۔، ضلع پریشد ہائی اسکول آتما کور (اُردو)، آتما کور، ضلع محبوب نگر۔

جناب ٹی محمد مصطفےٰ، حبیب کمپیوٹرس اینڈ ڈی ٹی پی آپریٹرس، بھولکپور' مشیرآباد' حیدرآباد۔

جناب شیخ حاجی حسین ۔امپرنٹ کمپیوٹیک، دلکش نگر، میڈچل، حیدرآباد-18

SCERT TELANGANA

فہرست مضامین

شمار	سبق	شاعر/مصنف	صنف	موضوع	ماہ	صفحہ نمبر
.1	کب تک میرے مولا	شاذ تمکنت	نظم	مناجات	جون	1
.2	اُردو	ڈاکٹر ذاکر حسین	مضمون	لسانی دلچسپی	جولائی	9
.3	اے ابرِ رواں	اختر شیرانی	نظم	حب الوطنی	جولائی	17
.4	عیدگاہ	منشی پریم چند	افسانہ	جذبۂ ایثار قربانی	اگست	25
.5	مرغ اور صیاد	پنڈت دیا شنکر نسیم	مثنوی	دانائی	اگست	39
.6	دو فرلانگ لمبی سڑک	کرشن چندر	افسانہ	تہذیبی وسماجی اقدار	ستمبر	47
.7	غزل	پروین شاکر	غزل	جمالیاتی ذوق	اکتوبر	59
.8	چڑیا گھر کا ہاتھی	پروفیسر وحیدالدین سلیم	مضمون	آزادی کی اہمیت	نومبر	66
.9	جب کربلا میں عترت اطہار لٹ گئی	مرزا سلامت علی دبیر	مرثیہ	واقعہ کربلا	نومبر	74
.10	جھینگر کا جنازہ	خواجہ حسن نظامی	انشائیہ	طنز ومزاح	دسمبر	82
.11	شام رنگین	حفیظ جالندھری	نظم	قدرتی مظاہر	دسمبر	90
.12	خدا کے نام خط	گریگور یو لوپینز فو آنتے	لوک کہانی	معاون حیات مہارتیں	جنوری	96
.13	شیشہ کا آدمی	اختر الایمان	نظم	سماجی اقدار	فروری	104
.14	کتے	سید احمد شاہ بخاری	انشائیہ	طنز ومزاح	فروری	110

عہد ساز شخصیتیں (سرسری مطالعہ)

شمار	سبق	ماہ	صفحہ نمبر
.1	حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ	جولائی	121
.2	مولانا حافظ محمد انوار اللہ خان بہادر فضیلت جنگؒ	اگست/ستمبر	128
.3	محمد قلی قطب شاہ	اکتوبر	133
.4	نواب میر عثمان علی خان	نومبر	137
.5	مولانا ابوالکلام آزادؒ	جنوری	145
.6	علامہ اقبال	فروری	154
	فرہنگ		

SCERT TELANGANA

اس کتاب کے ذریعہ بچوں میں مطلوب استعدادیں

(I) سمجھنا۔ ردعمل ظاہر کرنا

- ☆ سنے، دیکھے اور پڑھے ہوئے امور کے متعلق تنقیدی طور پر گفتگو کرنا، مباحثہ میں حصہ لینا۔
- ☆ پوسٹ آفس، بینک، ریلوے اسٹیشن، ای۔سیوا جیسے مراکز پر ضروری معلومات کے حصول کے لیے سوال کرنا اور معلومات حاصل کرنا۔
- ☆ اسکول میں مختلف تقاریب کے اہتمام کے دوران آزادنہ طور پر حصہ لینا اور خود اعتمادی کے ساتھ گفتگو کرنا۔
- ☆ پڑھے ہوئے متن کے متعلق فلسفیانہ انداز میں سوال کرنا۔
- ☆ ان دیکھا متن پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھنا۔
- ☆ متن کا خلاصہ سمجھنا، کلیدی الفاظ کی نشاندہی کرنا۔
- ☆ اخبارات میں شائع شدہ سماجی موضوعات پڑھ کر ان پر اظہار خیال کرنا۔
- ☆ موضوعات کے لیے حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کرنا۔
- ☆ اوسطاً ایک مہینے میں تین یا چار کہانیوں کی کتابوں، رسالوں کا مطالعہ کرنا۔
- ☆ طرز تحریر کے فرق کو سمجھتے ہوئے پڑھنا اور جدید رجحانات کی نشان دہی کرنا۔

(II) اظہار مافی الضمیر۔ تخلیقی صلاحیت کا اظہار

- ☆ کہانیوں، سائنس سے تعلق رکھنے والے تخیلاتی موضوعات اور مختلف اصناف پڑھ کر سمجھنا اور اپنے الفاظ میں تحریر کرنا۔
- ☆ زندگی کی خصوصیات کو بیانیہ انداز میں لکھنا۔
- ☆ دیے گئے سوالوں کے جواب تجزیاتی انداز میں لکھنا۔ خود لکھنا۔
- ☆ اسباق کی بنیاد پر منصوبہ کام کی تکمیل کر کے رپورٹ پیش کرنا۔
- ☆ ایک صنف کو دوسری صنف میں تبدیل کرنا۔ (کہانی کو نظم/ مکالموں کی شکل میں)
- ☆ رموز اوقاف کا موثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے، غلطیوں کے بغیر تسلسل میں لکھنا۔
- ☆ ورقیے، رپورٹ، دعوت نامے تحریر کرنا۔
- ☆ لسانی انجمن میں بطور رکن شامل ہو کر اسکول میگزین کی تیاری میں شراکت دار بننا، ادبی جلسوں کا اہتمام کرنا۔
- ☆ اسکول سے حاصل کردہ معلومات کو شخصی نشوونما کے لیے استعمال کرنا۔
- ☆ نظموں کے خلاصے خود سے لکھنا۔
- ☆ دیگر زبانوں میں لکھے گئے نغمے، گیت، کہانیوں اور مختلف اصناف پر مبنی خصوصیات کی توصیف بیان کرنا۔

(III) زبان شناسی

- ☆ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے (کھیل، فنون، سائنسی معلومات، پیشے وغیرہ) اصطلاحات پر دسترس حاصل کرنا، پڑھنے اور لکھنے کے دوران ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ مختلف اصطلاحات کے معنوں کی وسعت کی شناخت کرنا۔
- ☆ لغت کا استعمال کرنا۔
- ☆ راست اور بالواسطہ گفتگو کو سمجھنا۔
- ☆ شاعری کی زبان/قدیم لسانی جملوں کو جدید مروجہ اشکال میں تبدیل کرنا۔
- ☆ مختلف جملوں کے فرق کو سمجھتے ہوئے ان کا استعمال کرنا۔

SCERT TELANGANA